نوٹنگھم کنٹیمپوریریروسالِنڈ نشاشیبی کی نمائش "ہُکس" کے حوالے سے نمائش کے نوٹس11 فروری تا 7 مئی 2023

یہ نمائش لندن سے تعلق رکھنے والی مصوّرہ روزالنڈ ناشاشیبی کی پینٹنگز کی برطانیہ میں منعقد ہونے والی اب تک کی سب سے بڑی نمائش ہو گی۔ پچھلی دو دہائیوں سے، ناشاشیبی نے بین الاقوامی سطح پر اپنی فلمیں دکھائی ہیں، اگرچہ حالیہ برسوں میں وہ تیزی سے پینٹنگ کی طرف لوٹ آئی ہیں، جس کی ابتدائی تعلیم انہوں نے شیفیلڈ کے آرٹ اسکول سے حاصل کی تھی۔ ان کا کہا ہے کہ:

فلم سازی میری مشق کا ایک سماجی پہلو ہے، جہاں مجھے دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرنا پڑتا ہے؛ جبکہ پینٹنگ کے کام میں، میں اکیلی ہی کام کر سکتی ہوں، جہاں میں خود اور میری اندرونی زندگی ہوتی ہے اور میں دیگر فنکاروں، دیگر پینٹنگز یا امیجز یا فلموں کے تصوّرات کی عکاسی کر سکتی ہوں۔ میرے خیالات کے اظہار کے یہ دو مختلف طریقے ہیں، اگرچہ یہ دونوں ہی مکمل طور پر میرے اپنے تصوّرات اور خیالات کو عملی جامہ پہنانے میں میری مدد کرتے ہیں۔"

"ہُکس" نئے اور حالیہ کاموں کے انتخابات کو اکٹھا کرے گا، جن میں سے اکثر کاموں کو ناشاشیبی نے پچھلے سال کے دوران ہی مکمل کیا تھا۔ نمائش کا ہُک کا عنوان کھڑکی کے شٹر کو بند کرنے کے طریقہ کار کی طرف اشارہ کرتا ہے، جیسے کسی گانے میں ہُک کا کام ہوتا ہے، یعنی ایسا جوڑ جو اسے پُرکیف بنا دیتا ہے۔ ناشاشیبی کا کہنا ہے کہ

"پینٹنگز بنانے کا عمل ایک موٹیف کی ابتدائی "ہک" سے کسی پینٹنگ کے اندر کسی سرگرمی کے فعال پہلو ڈالنے کے حقیقی کام تک کا سفر ہے، جہاں موقع پر ہونے والے فیصلے خود مجھے حیران کر سکتے ہیں۔ کوئی ایسا کام جو واقعی ناکام ہونے والا ہو، تو اس میں، مجھے کیا چیز دلچسپ لگتی ہے – چاہے یہ کوئی ایسا معروف کام ہو جس نے وقت کے ساتھ اپنی افادیت کھو دی ہو یا پھر وہ جمالیاتی طور پر جھنجھوڑ دینے والا ہو۔ اس کے بعد ایک اور پینٹنگ شروع کرنے کے لیے اسے فوری طور پر ایک نئے "ہُک" میں شامل کیا جاتا ہے۔

اس نمائش کے لیے کام علامات اور جانوروں کے ایک مربوط سلسلے کے ذریعے بنائے گئے ہیں - جن سے ایک کراس ایک بوٹی بن جاتا ہے اور یہ کسی پتنگے یا بلی کے کانوں جیسا روپ دھار لیتا ہے - اور اسے کناروں کی بیل بوٹیوں سے بند کر دیا جاتا ہے۔ بند کھڑکیوں سے خوبصورت نقش و نگار ابھرتے ہیں؛ نگاہیں چھن جاتی ہیں یا جزوی طور پر غیر واضح ہیں۔ چمکیلی اور کِھلتی ہوئی یہ پینٹنگز کسی شہوانی، شہوت انگیز اور مایوسی سے بھرے ہوئے ماحول کے بجائے اپنے ایک واضح اور خوبصورت بیانیے سے محو حیرت میں ڈال دیتی ہیں۔

 ناشاشیبی کہتی ہیں کہ ’’جب بھی آپ ایک پینٹنگ بنانا شروع کرتے ہیں یا کسی فلم میں شاٹس ڈالنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو آپ کے ذہن میں بہت سی دوسری پینٹنگز اور فلمیں بھی چلتی ہیں‘‘۔ ان نئی پینٹنگز کے نقش ونگار، علامات اور بیل بوٹیوں کے بے شمار ذرائع ہیں۔ ان میں 15ویں صدی کا فلورنٹائن آرٹسٹ پاؤلو یوسیلو شامل ہے' ایک پنکھے کے ساتھ پینٹر برتھ موریسوٹ کا ایڈورڈ مانیٹ کا پورٹریٹ؛ ایڈگر ڈیگاس ایک نوجوان عورت کی تصویر کشی کرتا ہے جس میں اس نے اپنے ہاتھوں میں فیلڈ گلاسز پکڑے ہوئے ہوتے ہیں؛ اوٹو میوہلر کا ایک کشتی کا منظر، جو اظہار پسند تحریک ڈائی برک کا حصہ تھی۔

 ناشاشیبی کے لیے رغبت اور حوصلہ افزائی کے دیگر ذرائع میں شامل ہیں، فلم (جان کاساویٹس کی "دی کلنگ آف اے چائنیز بُکی"، 1976 سے ایک شاٹ)، تھیٹر (مالوولیو، شیکسپیئر کی "ٹویلتھ نائٹ" سے ایک اور گریز ہے) اور اس کے علاوہ ناشاشیبی کا اپنا خاندان اور دوست بھی اس کی رغبت کا ایک ذریعہ ہیں۔ مخصوص حوالہ جات ان طریقوں سے کم اہمیت رکھتے ہیں جن میں یہ پینٹنگز ناشاشیبی کے اسٹوڈیو میں بنائی گئی ہیں اور جو خاکے اور تصوّرات ان کی تخلیق میں کارفرما رہے ہیں۔ یہ دنیا کو دیکھنے کے ایک خاص انداز کے ساتھ سوچنے اور بات کرنے کے معاملے سے جڑے ہوئے کام ہیں۔

2022 میں، ناشاشیبی نے "ڈینم سکائی" کے نام سے ایک نئی فلم مکمل کی، جو اس نمائش میں پیش کیے جانے والے پروگراموں کے ایک حصے کے طور پر دکھائی جائے گی۔ اس کو بنانے میں چار سال لگے ہیں اور اس کی شوٹنگ لیتھوانیا اور آرکنی جزائر سمیت دیگر کئی مقامات پر کی گئی تھی اور یہ ارسولا کے لی گِن کی ایک مختصر کہانی سے متاثر شدہ ہے۔ ناشاشیبی کے بچوں اور دوستوں کے ایک گروپ کے ساتھ قریبی مکالموں سے بنائی گئی یہ فلم ٹائم ٹریول، موقع اور کمیونٹی کے سوالات کی کھوج لگاتی ہے۔

 2020 میں ناشاشیبی، نیشنل گیلری کی افتتاحی آرٹسٹ اِن ریذیڈنس تھیں۔ اپنے اس قیام کے دوران، انہوں نے نیشنل گیلری کی 17ویں صدی کی ہسپانوی پینٹنگ کی نمائش کے کامیاب انعقاد کے لیے کام کیا اور اس نئے کام کے دوران ویلازکوز، ربیرا اور زورباران کی پینٹنگز کو سامنے لایا۔ حالیہ برسوں میں، ناشاشیبی نے کیرے، ڈی آرٹ نائمز (2022–23؛ ریدولیا پیلیس میوزیم آرٹ ویلینس (2022)؛ فکا وِٹے ڈی وِد، روٹرڈیم (2018–19)؛ سیسیشن، ویانا (2019)؛ اور ڈاکومینٹا 14 (2017) میں اپنے کام کو شائقین اور زائرین کے سامنے پیش کیا۔

**نمائش سے متعلق تقریبات**

**نمائش کے واک تھرو**

بدھ، 15 فروری، دن 12 بجےاستقبالیہ واک تھروہماری ٹیم کے ساتھ نمائش کو دیکھیں اور اس کے بعد کیفے میں ریفریشمنٹ اور گپ شپ کے لیے ہمارے ساتھ شامل ہو جائیں۔

21 فروری سے ہر منگل، جمعرات اور ہفتہ کے دن دوپہر 12.30 پرہماری نمائشوں میں سے کسی ایک کی مختصر دریافت کے لیے ہماری گیلری کے دوستانہ اسسٹینٹس میں شامل ہوں۔ مزید تفصیلات کے لیے، ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

**خاندانوں کے لیے مفت سرگرمیاں**اسکولوں کی چھٹیوں کے دوران:
14 - 16 فروری،4 – 6 اور 11 – 13 اپریلتخلیق اور کھیلوں کے ذریعے، نمائشوں کے مرکزی خیالات کو دریافت کریں۔

**نمائش کے کریڈٹس**

روزالینڈ ناشاشابی کی نمائش "ہُکس" کو جاپان ہاؤس لندن کے ڈائریکٹر جنرل اور CEO (سابق ڈائریکٹر، نوٹنگھم کنٹیمپوریری) سام تھورن کی اعانت حاصل ہے۔

اس نمائش کو GRIMM گیلری کی جانب سے فراخدلانہ تعاون حاصل ہے۔

نمائش کے گرافکس از ابیک

نمائش، متعلقہ تقریبات اور سیکھنے کے پروگراموں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے nottinghamcontemporary.org ملاحظہ کریں۔

نوٹنگھم کنٹیمپوریری ایک رجسٹر شدہ خیراتی ادارہ ہے اور اس کی فعالیت ہمارے مہمانوں، شراکت داروں اور معاونین کی سخاوت پر منحصر ہے۔ ہماری پرجوش نمائشوں کے انعقاد میں مدد اور ہم جو اہم کام اپنے فنکاروں، اسکولوں، نوجوانوں اور مقامی کمیونٹی کے لیے کر رہے ہیں، اس کی براہ راست حمایت کے لیے آج ہی چندہ دیں۔

مجوزہ چندہ: £3